F. 6-4 (Edit) /2015 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mnZw Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 24/11/2015

جمیل الدین عالی معاصر تخلیقی ادب کا ایک روشن حوالہ تھے: پروفیسر ارتضیٰ کریم

نئی دہلی: اردو کے معروف شاعر و ادیب جمیل الدین عالی کے انتقال پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ جمیل الدین عالی معاصر تخلیقی ادب کا ایک روشن حوالہ تھے۔ انھوں نے مختلف ادبی اصناف کی ثروت میں گراں قدر اضافہ کیا ہے جس کا اعتراف پوری اردو دنیا نے کیا۔ دوہے کے حوالے سے پوری دنیا میں وہ ایک الگ شناخت رکھتے تھے۔ انھیں جتنی قدر و منزلت پاکستان میں حاصل تھی اس سے کہیں زیادہ محبوبیت اور مقبولیت ہندوستان میں ملی۔ ان کے انتقال سے دوہے کے ایک دور کا خاتمہ ہوگیا۔ انھوں نے کہا کہ جمیل الدین عالی نے ہندو پاک کے ثقافتی اور تہذیبی رشتوں کو مستحکم کرنے کے لیے بہت کوششیں کیں۔ اس تعلق سے انھوں نے تہذیبی اور ثقافتی مکالمے پر زور دیا اور جب بھی ہندوستان تشریف لاتے ہند و پاک کے باہمی ثقافتی رشتوں پر ضرور اظہارِ خیال کرتے تھے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ انھوں نے غزلیں، گیت اور دوہوں کے علاوہ دنیا میرے آگے، تماشا میرے آگے جیسے سفرنامے بھی لکھے جو بہت مقبول ہوئے۔ پاکستان نے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انھیں اعلیٰ ادبی اعزازات سے سرفراز کیا۔

جمیل الدین عالی کی وفات پر قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ تعزیتی نشست میں پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ان کی رحلت سے ادبی دنیا میں خلا پیدا ہوگیا ہے۔ ان کا تعلق دہلی کی سرزمین سے تھا۔ ان کے آبا و اجداد کا غالب اور لوہارو خاندان سے گہرا رشتہ تھا اور ان کی والدہ خواجہ میر درد کے خانوادے سے تعلق رکھتی تھیں۔ ہندوستان کی تہذیب و ثقافت ان کی رگوں میں رچی بسی تھی اس لیے ہندوستان سے ہجرت کرنے کے باوجود ان کے دل میں اپنی مٹی سے محبت ہمیشہ قائم و دائم رہی۔ دوہے کی شکل میں وہ اپنی مٹی کو ہمیشہ خراجِ محبت پیش کرتے رہے۔ جمیل الدین عالی کے انتقال پر منعقدہ اس تعزیتی نشست میں قومی اردو کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، اسسٹنٹ ایڈیٹر عبدالحی کے علاوہ کونسل کے دیگر اسٹاف بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)